

# علم الصرف

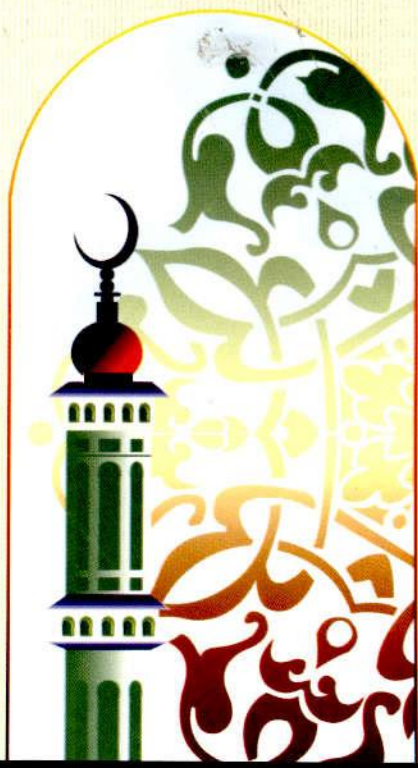
اولين

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھا والی رحمتہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت  
مردھری کونسل، میرٹھ، ضلع راجستھان



# علم الصرف

اولین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرٹھاؤلی رحمۃ اللہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت

پورہ ری محمد علی میر پٹیل نرسٹ (مہترز)  
کراچی پاکستان

کتاب کا نام

: **علاء الصّرف** (اولین)

مؤلف

: مولانا مشتاق احمد صاحب چر تھاولی **رحمۃ اللہ علیہ**

تعداد صفحات

: ۵۶

قیمت برائے قارئین

: ۲۵/=

اشاعت اول

: ۱۴۲۹ھ / ۲۰۰۸ء

اشاعت جدید

: ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء

ناشر

: **مکتبۃ البشیری**

چودھری محمد علی چیرٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیز بنگلوں، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر

: +92-21-34541739, +92-21-37740738

فیکس نمبر

: +92-21-34023113

ویب سائٹ

: [www.maktaba-tul-bushra.com.pk](http://www.maktaba-tul-bushra.com.pk)

[www.ibnabbasaisha.edu.pk](http://www.ibnabbasaisha.edu.pk)

ای میل

: [al-bushra@cyber.net.pk](mailto:al-bushra@cyber.net.pk)

ملنے کا پتہ

: مکتبۃ البشیری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926

دار الإخلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۳۲	سوالات	۴	عرض ناشر
	بحث اسما		علم الصرف حصہ اول
۳۴	فصل (۷) اسم فاعل	۵	علم الصرف کی تعریف
۳۵	سوالات	۵	اصطلاحات
۳۶	فصل (۸) اسم مفعول		بحث افعال
۳۷	سوالات	۸	افعال اور ان کے صیغے اور گردانیں
۳۸	فصل (۹) اسم تفضیل	۸	فصل (۱) فعل ماضی کی گردان
۳۹	سوالات	۱۰	ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ
۴۰	فصل (۱۰) اسم ظرف	۱۱	سوالات
۴۱	سوالات	۱۲	فصل (۲) فعل مضارع کا بیان
۴۲	فصل (۷) اسم آلہ	۱۲	فعل مضارع کی گردان
۴۳	سوالات	۱۴	مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ
	علم الصرف حصہ دوم	۱۵	سوالات
۴۴	اسم و فعل کی اقسام		فصل (۳) نفی تاکید بـ "لَنْ" و نفی جحد بـ "لَمْ"
۴۵	ابواب ثلاثی	۱۶	کی گردان
۴۵	ثلاثی مجرد	۱۹	سوالات
۴۷	ثلاثی مزید فیہ	۲۰	فصل (۴) لام تاکید بانون تاکید کی گردان
۵۲	ابواب رباعی	۲۴	سوالات
۵۲	رباعی مجرد	۲۵	فصل (۵) امر کی گردان
۵۲	رباعی مزید فیہ	۲۷	امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ
۵۴	ماحق بہ رباعی	۲۹	سوالات
۵۴	ماحق بہ رباعی کی اقسام	۳۰	فصل (۶) نہی کی گردان

## عرض ناشر

علم الصرف کو تمام علوم خصوصاً عربی ادب میں ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ اساتذہ فن علم الصرف کی اہمیت و ضرورت علم انحو سے کئی درجے زیادہ بتاتے ہیں، مشہور مقولہ ہے:

”الصرف أم العلوم“ علم الصرف تمام علوم کی ماں ہے۔

آج تک علم الصرف پر جتنی بھی کتابیں تالیف کی گئیں ان میں ”علم الصرف“ جو کہ برصغیر پاک و ہند کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا مشتاق احمد چرٹھاؤلی رحمۃ اللہ علیہ کی مایہ ناز تصنیف ہے، ایک امتیازی مقام اور شان و شوکت رکھتی ہے، اس کا شمار علم الصرف کی قدیم کتابوں میں ہوتا ہے۔ روز اول کی طرح آج بھی مقبول و معروف ہے۔ برصغیر کے تمام دینی مدارس کے علما و طلبا اور عربی دان طبقے سے سند قبولیت حاصل کر چکی ہے۔

علم الصرف برصغیر کے مختلف اور معروف طباعتی اداروں سے وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہی ہے، تاہم ضرورت اس بات کی تھی کہ اسے طباعت کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے اور طلبا کے لیے مزید آسان بنایا جائے، اور جو حضرات عربی سیکھنے کی غرض سے اس کو پڑھتے ہیں ان کو مزید سہولت ہو۔

ادارۃ البشری نے اصل عبارت میں کوئی تغیر و تبدل کیے بغیر متعلمین اور عربی دان طبقے کی سہولت کے پیش نظر اس کو جدید طباعت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے عنوانات اور ان کی قسموں، نمبرات، قواعد اور نوآئند کوسرخ رنگ سے اجاگر کیا، اسی طرح جد اول صرف کے عنوانات اور صیغوں کو سرخ رنگ سے واضح کیا تاکہ معلمین معتبر انداز میں وضاحت کر سکیں اور متعلمین کو سمجھنے میں آسانی ہو، اس کے ساتھ ہی فہرست اور ہر صفحے پر عنوانات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

ہم اس خدمت کے مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے درجات کو بلند فرمائے، اور جن حضرات نے اس عظیم خدمت میں کسی بھی طرح حصہ لیا ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ذخیرہ آخرت بنائے اور ہماری اس کاوش کو قبول عام بنا دے تاکہ متعلمین اس سے بہتر انداز میں فائدہ اٹھا سکیں۔

آمین بجاہ سید المرسلین

ادارۃ البشری

۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ



بِسْمِہِ سُبْحَانِہِ وَتَعَالٰی  
حَامِدًا وَمُصَلِّیًّا

## علم الصرف کی تعریف

**علم الصرف:** وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کو گرداننے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔  
**فائدہ:** اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

### اصطلاحات

- ضمّہ:** پیش کو کہتے ہیں۔
- فتحہ:** زبر کو اور کسرہ: زیر کو کہتے ہیں۔
- تنوین:** دوزبر، دوزیر، دو پیش کو کہتے ہیں۔
- حرکت:** زبر، زیر، پیش کا نام ہے۔
- سکون اور جزم:** حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔
- تشدید:** ایک حرف کو دوبار، پہلے کو سکون اور دوسرے کو حرکت کیساتھ پڑھنا، جیسے: عَصَّ.
- مضموم:** وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔
- مفتوح:** وہ حرف ہے جس پر زبر ہو۔
- مکسور:** زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔
- متحرک:** حرکت والا حرف۔

**ساکن**: وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو۔

**مشدود**: وہ حرف ہے جس پر تشدید ہو۔

**حرفِ عِلّت** تین ہیں: واو، الف، یا، مجموعہ ان کا ”وای“ ہے۔

**صیغہ**: لفظ کو، اسم: نام کو، **فعل**: کام کو کہتے ہیں۔

**زمانہ**: وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں:

**ماضی**: گزرا ہوا، **حال**: موجود، **مستقبل**: آنے والا۔

**فعلِ ماضی**: اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتائے، جیسے: **ضَرَبَ** (اُس ایک مرد نے مارا گزرے ہوئے زمانہ میں) ماضی کا آخر ہمیشہ **مفتوح** ہوتا ہے۔

**فعلِ مضارع**: اُس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے، جیسے: **يَضْرِبُ** (مارتا ہے، یا مارے گا وہ ایک مرد، زمانہ موجودہ یا آئندہ میں) مضارع کا آخر **مضموم** ہوتا ہے۔

**امر**: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے: **اِضْرِبْ** (تو مار)۔

**نہی**: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے، جیسے: **لَا تَضْرِبْ** (تو مت مار)۔

**اثبات، مثبت**: فعل کے ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: **ضَرَبَ** (اُس نے مارا) **يَضْرِبُ** (وہ مارتا ہے)۔

**نفی، منفی**: فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: **مَا ضَرَبَ** (اُس نے نہیں مارا)، **لَا يَضْرِبُ** (وہ نہیں مارتا ہے)۔

**فاعل**: کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

**مفعول**: جس پر کام کیا جائے، جیسے: **ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا** (مارا زید نے عمرو کو) اس میں

**ضَرَبَ** فعل ہے، **زَيْدٌ** فاعل ہے، **عَمْرًا** مفعول ہے۔

**فعلِ معروف**: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو، جیسے: **ضَرَبَ زَيْدٌ** (زید نے مارا)

اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔

**فعل مجہول:** وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو، جیسے: ضَرَبَ عَمْرُو (عمر مارا گیا)

اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔

**فعل لازم:** وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے، جیسے: جَلَسَ زَيْدٌ (زید بیٹھا)

ذَهَبَ عَمْرُو (عمر وگیا)۔

**فعل متعدی:** وہ فعل ہے جو فاعل و مفعول دونوں پر پورا ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرُو

(مارا زید نے عمرو کو)۔

**غائب:** وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو، جس سے بات نہ کی جائے۔

**حاضر:** وہ ہے جس سے بات کی جائے۔

**متکلم:** بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

**واحد:** ایک کو، **ثنیۃ:** دو، **جمع:** دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

**حرف اصلی:** اُس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں ”ف“ یا ”ع“ یا ”ل“ کی جگہ ہو۔ پس

جو حرف ”ف“ کی جگہ ہو اُسکو ”فاکلمہ“، اور جو ”ع“ کی جگہ ہو اُسکو ”عین کلمہ“، اور جو ”ل“

کی جگہ ہو اُس کو ”لام کلمہ“ کہتے ہیں، جیسے: ”نَصَرَ“ فَعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں ”ن“

فاکلمہ، اور ”ص“ عین کلمہ، اور ”ز“ لام کلمہ ہے۔

**حرف زائد:** اُس کو کہتے ہیں جو ف، ع، ل میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو، جیسے: اِحْتَسَبَ

اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں ”ج ساکن“ فا کی جگہ ہے، اور ”ن مفتوح“ عین کی جگہ

ہے، اور ”ب مفتوح“ لام کی جگہ ہے۔

پس ”ج، ن، ب“ حرف اصلی ہوئے، اور باقی حرف یعنی ”ہمزہ“ اور ”ت“ زائد ہیں۔



## افعال اور ان کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعل ماضی وغیرہ کے چودہ صیغے ہوتے ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

تین مذکر غائب کے لیے      تین مؤنث غائب کے لیے  
تین مذکر حاضر کے لیے      تین مؤنث حاضر کے لیے  
دو متکلم کے لیے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لیے آتا ہے، اور دوسرا صیغہ تشنیہ مذکر، تشنیہ مؤنث، جمع مذکر و جمع مؤنث کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

### فصل (۱) فعل ماضی کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	فَعَلَ	فُعِلَ	مَا فَعَلَ	مَا فُعِلَ
کیا اُس ایک مرد نے		کیا گیا وہ ایک مرد	نہیں کیا اُس ایک مرد نے	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تشنیہ مذکر غائب	فَعَلَا	فُعِلَا	مَا فَعَلَا	مَا فُعِلَا
کیا اُن دو مردوں نے		کیے گئے وہ دو مرد	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	
جمع مذکر غائب	فَعَلُوا	فُعِلُوا	مَا فَعَلُوا	مَا فُعِلُوا
کیا ان سب مردوں نے		کیے گئے وہ سب مرد	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	فُعِلَتْ	مَا فَعَلَتْ	مَا فُعِلَتْ
کیا اُس ایک عورت نے		کی گئی وہ ایک عورت	نہیں کیا اس ایک عورت نے	نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تشنیہ مؤنث غائب	فَعَلْتَا	فُعِلْتَا	مَا فَعَلْتَا	مَا فُعِلْتَا
کیا اُن دو عورتوں نے		کی گئیں وہ دو عورتیں	نہیں کیا اُن دو عورتوں نے	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	فُعِلْنَ	مَا فَعَلْنَ	مَا فُعِلْنَ
	کیا ان سب عورتوں نے	کی گئیں وہ سب عورتیں	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ	فُعِلْتَ	مَا فَعَلْتَ	مَا فُعِلْتَ
	کیا تو ایک مرد نے	کیا گیا تو ایک مرد	نہیں کیا تو ایک مرد نے	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تشبیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا	فُعِلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فُعِلْتُمَا
	کیا تم دو مردوں نے	کیے گئے تم دو مرد	نہیں کیے گئے تم دو مرد	نہیں کیے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ	فُعِلْتُمْ	مَا فَعَلْتُمْ	مَا فُعِلْتُمْ
	کیا تم سب مردوں نے	کیے گئے تم سب مرد	نہیں کیے گئے تم سب مرد	نہیں کیے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	فُعِلْتِ	مَا فَعَلْتِ	مَا فُعِلْتِ
	کیا تو ایک عورت نے	کی گئی تو ایک عورت	نہیں کی گئی تو ایک عورت	نہیں کی گئی تو ایک عورت
تشبیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	فُعِلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فُعِلْتُمَا
	کیا تم دو عورتوں نے	کی گئیں تم دو عورتیں	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	فُعِلْتُنَّ	مَا فَعَلْتُنَّ	مَا فُعِلْتُنَّ
	کیا تم سب عورتوں نے	کی گئیں تم سب عورتیں	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر مؤنث متکلم	فَعَلْتُ	فُعِلْتُ	مَا فَعَلْتُ	مَا فُعِلْتُ
	کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تشبیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	فَعَلْنَا	فُعِلْنَا	مَا فَعَلْنَا	مَا فُعِلْنَا
	کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

**فائدہ:** ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں ”الف“ بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے، جیسے: فَعَلَ سے فَعَلَا، اور ”واو“ اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب بن جاتا ہے، جیسے: فَعَلُوا، اور ”تائے ساکن“ بڑھا دینے سے واحد مؤنث غائب فَعَلْتُ، اور لفظ ”تا“ لگا دینے سے تثنیہ مؤنث غائب فَعَلْتَا ہو جاتا ہے۔

یہی عمل ہر فعل ماضی میں کرو، جیسے: اجْتَنَّبَ سے اجْتَنَّبَا، اجْتَنَّبُوا، اجْتَنَّبَتْ، اجْتَنَّبْتَا بنیں گے۔

اور واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے ”نون مفتوح“ لگا دینے سے جمع مؤنث غائب فَعَلْنَ، اور ”تائے مفتوح“ لگا دینے سے واحد مذکر حاضر فَعَلْتَ، اور ”تُما“ سے تثنیہ مذکر حاضر فَعَلْتُمَا، اور ”تُم“ سے جمع مذکر حاضر فَعَلْتُمْ، اور ”تائے کسور“ سے واحد مؤنث حاضر فَعَلْتِ، اور ”تُما“ سے تثنیہ مؤنث حاضر فَعَلْتُمَا، اور ”تُن“ سے جمع مؤنث حاضر فَعَلْتُنَّ، اور ”تائے مضموم“ سے واحد مذکر مؤنث متکلم فَعَلْتُ، اور ”نا“ سے تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم فَعَلْنَا بن گیا۔

یہی عمل ہر ماضی میں کرو، جیسے: اجْتَنَّبَ سے اجْتَنَّبِنِ، اجْتَنَّبْتِ، اجْتَنَّبْتُمَا، اجْتَنَّبْتُمْ، اجْتَنَّبْتِ، اجْتَنَّبْتُمَا، اجْتَنَّبْتُنَّ، اجْتَنَّبْتُنَّ بنیں گے۔

### ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دو، اور آخر کے پاس والے حرف کو زبردے دو اگر زیر نہ ہو، اور باقی جتنے حرکت والے حرف ہوں خواہ ایک یا دو، سب کو پیش دیدو، ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جائے گا، جیسے: ضَرَبَ سے ضَرَبَ، اور سَمِعَ سے سَمِعَ، اور اُكْرِمَ سے اُكْرِمَ اور اجْتَنَّبَ سے

أُجْتَبَ . پھر باقی صیغے بنانے کے لیے وہی طریقہ اختیار کرو جو ماضی معروف میں بیان ہوا۔  
**فائدہ:** ماضی مثبت کے شروع میں ”ما“ لگا دینے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔

### نظم

غور کر کے مجھ سے اب سن لو ذرا ماضی مجہول کا تم قاعدا  
 حرفِ آخر ماضی معروف کو حال پر اُس کے ہمیشہ چھوڑ دو  
 پہلا آخر سے نہ ہو مکسور گر زبردے دو اس کو واجب جان کر  
 باقی جس جس حرف پر معروف کے فتح یا کسرہ ہو دو ضمہ اُسے  
 ماضی منفی بنانا ہو اگر  
 ”ما“ لگا دو اُس کے اوّل بے خطر

### سوالات

- (۱) افعال ذیل کی چاروں گردانیں مندرجہ نقشہ بالامع معنی بیان کرو:
- كَتَبَ . مَنَعَ . اجْتَبَ . عَلِمَ . تَرَكَ .  
 اس نے لکھا۔ اس نے روکا۔ اس نے پرہیز کیا۔ اس نے جانا۔ اس نے چھوڑا۔
- (ب) الفاظ ذیل کے معنی بیان کرو:
- مَا كَتَبُوا . مَنَعْتُمْ . اجْتَبَيْتُمْ . مَا تَرَكَ . مَنَعْنِ .  
 ان دو مردوں نے روکا۔ ان سب عورتوں نے پرہیز کیا۔ ہم نے نہیں چھوڑا۔ ان دو عورتوں نے جانا۔

## فصل (۲) فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع معروف، فعل ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا مختصر قاعدہ گردان کے بعد بیان ہوگا۔

### فعل مضارع کی گردان

بجٹ اثبات فعل مضارع معلوم	بجٹ اثبات فعل مضارع معلوم	بجٹ اثبات فعل مضارع مجهول	بجٹ اثبات فعل مضارع معلوم	صیغہ
لَا يُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلَانِ	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلَانِ	ثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُونَ	لَا يُفْعَلُونَ	يُفْعَلُونَ	يُفْعَلُونَ	جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُ نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	ثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ	يُفْعَلْنَ	يُفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا تو ایک مرد	تُفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	ثنیہ مذکر حاضر



صیغہ	بحث اثبات فعل	بحث اثبات فعل	بحث نفی فعل	بحث نفی فعل
مضارع معروف	مضارع معروف	مضارع مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول
جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	لَا تَفْعَلُونَ	لَا تَفْعَلُونَ
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ	لَا تَفْعَلِينَ	لَا تَفْعَلِينَ
کرتی ہے یا کرے گی	تو ایک عورت	کی جاتی ہے یا کی جائیگی	تو ایک عورت	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
تشذیب مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ
واحد	أَفْعَلُ	أَفْعَلُ	لَا أَفْعَلُ	لَا أَفْعَلُ
مذکر و مؤنث	کرتا ہوں یا کروں گا	میں ایک مرد	یا ایک عورت	نہیں کیا جاتا ہوں
متکلم	جاؤنگا میں ایک مرد	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت
تشذیب و جمع	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	لَا نَفْعَلُ	لَا نَفْعَلُ
مذکر و مؤنث	کرتے ہیں یا کریں گے	ہم دو مرد یا دو عورتیں	یا سب مرد	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں
متکلم	یا سب مرد	یا سب عورتیں	یا سب مرد	یا سب عورتیں

**قاعدہ:** ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں میں سے لگا دو، وہ چار حرف یہ ہیں: ”الف، تا، یا، نون“ کہ مجموعاً انکا ”اَتَيْنَ“ ہے، ان چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں۔ ”الف“ صرف ایک صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے، اور ”تا“ آٹھ صیغوں میں، یعنی تین مذکر حاضر، تین مؤنث حاضر، دو مؤنث غائب، اور ”یا“ مذکر غائب

کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب میں، اور ”نون“، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں لگا دو۔

مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگا دو، وہ پانچ یہ ہیں:  
واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، تثنیہ و جمع متکلم۔

سات صیغوں میں ”نون اعرابی“ لگا دو، وہ سات صیغے یہ ہیں:  
چار تثنیہ کہ ان میں ”نون اعرابی“ مکسور ہوتا ہے، اور دو جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں ”نون اعرابی“ مفتوح ہوتا ہے، اور ”نون جمع مؤنث“ جیسا کہ ماضی میں آتا ہے مضارع میں بھی آتا ہے۔

### مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامت مضارع کو پیش دید و اگر پیش نہ ہو، اور آخر سے پہلے حرف کوز بردید و اگر زبر نہ ہو، باقی حالت بدستور رہنے دو، مضارع مجہول بن جائے گا، جیسے: يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ، يَسْمَعُ سے يُسْمَعُ، يَكْرِمُ سے يُكْرَمُ اور يَجْتَنِبُ سے يُجْتَنَّبُ۔  
**فائدہ:** مضارع مثبت پر ”لا“ لانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے، جیسے: لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔



ہیں مضارع کی علامت حرف چار  
ہوتا ہے مجموع چاروں کا ”آتین“  
ہے ”الف“ صرف ایک صیغہ کے لیے  
چار صیغوں میں ہے ”یا“ آتا سدا  
”تا“ اور ”یا“ و ”نون“ کو کر شمار  
یاد کر لے دل سے تو اے نور عین  
ایسے ہی ”نون“ ایک صیغہ کے لیے  
آٹھ صیغوں کے لیے ہے ”تا“ بنا

پانچ کے آخر میں ضمہ دو لگا ”نون اعرابی“ ملاؤ سات جا  
 پھر بنانا ہے اگر ”مجهول“ کو تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو  
 بعد ازاں آخر سے پہلے دو زبر اور باقی رکھو اس کے حال پر  
 ”لا“ اگر مثبت مضارع پر لگے  
 بے شک ولا ریب وہ منفی بنے

### سوالات

- ۱- فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر میں پیش آتا ہے؟
- ۲- فعل مضارع کے کون کون سے صیغے ہیں جن کے آخر میں ”نون اعرابی“ ہوتا ہے؟
- ۳- ”نون اعرابی“ کون کون سے صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے؟
- ۴- افعال ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا سے کرو:  
 يَجْتَنِبُ. يَكْتُبُ. يَسْمَعُ. يَعْلَمُ. يَمْنَعُ.
- ۵- فقرات ذیل کے معنی بتاؤ:-  
 لَا يَكْتُبُونَ. يَسْمَعُونَ. تَعْلَمِينَ.  
 يَكْتُبِينَ. نَمْنَعُ. اَتْرُكُ.
- ۶- ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:  
 ہم لکھتے ہیں۔ وہ سب مرد جانتے ہیں۔ میں روکتا ہوں۔  
 ہم جانتے ہیں۔ وہ سب عورتیں سنیں گی۔ تو ایک عورت روکے گی۔  
 تم دو مرد دکھو گے۔ تم دو عورتیں لکھو گی۔ تم سب عورتیں سنو گی۔  
 ہم روکتے ہیں۔ میں ایک عورت سنوں گی۔ وہ دو عورتیں لکھتی ہیں۔  
 تم سب مرد چھوڑتے ہو۔

## فصل (۳)

## نفی تاکید بـ "لَنْ" و نفی جہد بـ "لَمْ" کی گردان

بجٹ نفی جہد بـ "لَمْ" در فعل مستقبل مجهول	بجٹ نفی جہد بـ "لَمْ" در فعل مستقبل معروف	بجٹ نفی تاکید بـ "لَنْ" در فعل مستقبل مجهول	بجٹ نفی تاکید بـ "لَنْ" در فعل مستقبل معروف	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	لَمْ يَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَنْ يَفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَنْ يَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلَا	لَنْ يَفْعَلَا	لَنْ يَفْعَلَا	ثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلُوا	لَمْ يَفْعَلُوا	لَنْ يَفْعَلُوا	لَنْ يَفْعَلُوا	جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	ثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ	لَنْ يَفْعَلْنَ	لَنْ يَفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	ثنیہ مذکر حاضر



صیغہ	بحث نفی تاکید ب "لَنْ" در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید ب "لَمْ" در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی تاکید ب "لَنْ" در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید ب "لَمْ" در فعل مستقبل مجہول
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ تَفْعَلُوا	لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ تَفْعَلُوا
واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلِي	لَنْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلِي
تشبیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَنْ أَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ	لَنْ أَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ
تشبیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَنْ نَفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ	لَنْ نَفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ

**قاعدہ ۱:** "لَنْ" مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ اور واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخری حرف پر بجائے پیش کے زبردے دو، اور سات صیغوں میں سے "نون اعرابی" گرا دو، اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے "نون" کو رہنے دو، بحث نفی تاکید ب "لَنْ" بن جائے گی۔

"لَنْ" فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔



**قاعدہ ۲:** ”لم“ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ، اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے ان سب میں بجائے پیش کے جزم دے دو، اگر حرف علت نہ ہو، جیسے: لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يَسْمَعْ، اور اگر حرف علت ہو تو اسکو گرا دو، جیسے: يَدْعُوْا لَمْ يَدْعُ، اور يَوْمِي سے لَمْ يَوْمِ، اور يَخْشَى سے لَمْ يَخْشَ، اور سات صیغوں میں ”نون اعرابی“ گرا دو، اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے ”نون“ کو رہنے دو، بحث لفظی بـ ”لم“ بن جائے گی۔

”لم“ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

### ﴿نظم﴾

”لن“ مضارع پر لگائے تو اگر پانچ صیغوں میں کرے گا وہ زبر ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمہ تھا اب بجائے ضمہ کے فتح ہوا ”نون اعرابی“ کو دیتا ہے گرا سات صیغوں میں وہ بے روئے ویا

اور مضارع کو ہے دیتا بے گماں

خاص مستقبل کے معنی اے جو ان

”لم“ مضارع پر اگر آجائے گا جزم دے گا پانچ صیغوں کو سدا ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے ”لم“ کے آجانے سے اب ساکن ہوئے ”نون اعرابی“ گر آئے سات جا مثل ”لن“ کے یاد رکھ یہ قاعدہ اور مضارع کو ہے دیتا بے خطر ماضی منفی کے معنی اے پسر حرف علت ہووے آخر میں اگر ”لم“ لگائے جب تو اسکو دور کر

حرف علت تین ہیں اے نیک رائے

اور ہے مجموعہ ان تینوں کا ”وائے“

## سوالات

- ۱- ”لَنْ“ و ”لَمْ“ لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا؟
- ۲- الفاظ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بہالا سے کرو:
- لَنْ يَجْتَنِبَ. لَنْ يَسْمَعَ. لَمْ يَكْتُبْ. لَمْ يَعْلَمْ.
- ۳- ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ:
- لَنْ يَفْعَلُوا. لَمْ يَفْعَلُوا. لَنْ أَسْمَعَ.
- لَمْ يَجْتَنِبُوا. لَمْ يُتْرَكْنَ.
- ۴- ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
- میں ہرگز نہیں لکھوں گا۔ وہ ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔
- تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا۔ تم سب مرد نہیں چھوڑے جاؤ گے۔
- ہم نے نہیں لکھا۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔
- تو ایک عورت نے نہیں سنا۔ تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑی جاؤ گی۔
- تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں۔

## فصل (۴)

## لام تاکید بانون تاکید کی گردان

صیغہ	لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَيُفْعَلَنَّ	لَيُفْعَلَنَّ	لَيُفْعَلَنَّ	لَيُفْعَلَنَّ
	ضرور ضرور کرے گا	ضرور ضرور کیا جائے گا	ضرور ضرور کرے گا	ضرور ضرور کیا جائے گا
	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد
ثنیہ مذکر غائب	لَيُفْعَلَانِ	لَيُفْعَلَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لَيُفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	--	--
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ
	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی
	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت
ثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَيُفْعَلَنَانِ	لَيُفْعَلَنَانِ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ
	ضرور ضرور کرے گا	ضرور ضرور کرے گا	ضرور ضرور کرے گا	ضرور ضرور کرے گا
	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد
ثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنَّ	--	--

صیغہ	لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَ	لَتَفْعَلْنَ	لَتَفْعَلْنَ	لَتَفْعَلْنَ
تشریح مؤنث حاضر	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ
تشریح مؤنث حاضر	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا فَعْلَنَّ	لَا فَعْلَنَّ	لَا فَعْلَنَّ	لَا فَعْلَنَّ
تشریح مؤنث حاضر	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی
تشریح جمع	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی

قاعدہ: ”نون تاکید“ دو طرح کا ہوتا ہے: (۱) نون ثقیلہ (۲) نون خفیفہ۔

۱۔ نون ثقیلہ: نون مشدود کو کہتے ہیں۔

۲۔ نون خفیفہ: نون ساکن کو کہتے ہیں۔

”نون ثقیلہ“ چودہ صیغوں میں آتا ہے، ”نون خفیفہ“ صرف آٹھ صیغوں میں، باقی چھ صیغوں

میں جن میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے ”الف“ ہے، نہیں آتا۔

”لام تاکید“ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ ”بحث لام تاکید بانونِ ثقیلہ“ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں ”لام تاکید“ اور آخر میں ”نونِ ثقیلہ“ لگا دو، اور سات صیغوں سے ”نونِ اعرابی“، گرا دو، جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ”یا“ دور کر دو۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے ”الف“ بڑھا دو تا کہ ”نونِ جمع مؤنث“ اور ”نونِ ثقیلہ“ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہو جائے، اس ”الف“ کو ”الفِ فاصل“ کہتے ہیں، کیوں کہ یہ ”نونِ جمع مؤنث“ اور ”نونِ تاکید“ کو جدا کر دیتا ہے۔

”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے چھ صیغوں میں یعنی چار تثنیہ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں ”الف“ ہوتا ہے، اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے پیش ہوتا ہے، اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے، اور باقی واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے زبر ہوتا ہے۔ ”الف“ کے بعد ”نونِ ثقیلہ“ مسور ہوتا ہے اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح۔

”نونِ خفیفہ“ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو ”نونِ ثقیلہ“ کا ہے، صرف ساکن اور مشدک فرق ہے۔

### ﴿نظم﴾

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا	”لام تاکید“ اور ”نونِ تاکید“ کا
”نونِ تاکید“ کی اول قسم دو	تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو
بعد ازاں صیغے بنانے کا طریق	سن لو مجھ سے دل لگا کر اے رفیق



ابتدا میں دو مضارع کے لگا  
سات جا سے ”نونِ اعرابی“ گرا  
دور کردے ”واو“ کو اے ہم نشیں  
باقی رکھ اُس کو اسی جا ہر زماں  
آتی ہے اُس کو بھی دے فوراً اڑا  
دور کرنا ہے نہیں اس کا روا  
بعد ”نونِ فاصل“ ”الف“ ایزاد کر  
کرتا ہے ”نونوں“ کو آپس میں جدا  
آتا ہے چھ جا ”الف“ اے نیک نام  
”نون“ سے پہلے ہو ضمہ بے غبار  
”نون“ سے پہلے ہو کسرہ کا نشان  
ہوتا ہے مفتوح تم کر لو حساب  
بعد ”الف“ کے دائمًا مکسور ہو  
ہوتا ہے مفتوح تم کر لو تمیز  
اور سن لو بات تم اے خوش کلام  
آٹھ ہیں ”نونِ خفیفہ“ کے لیے  
واں خفیفہ کا نشان نابود ہو  
سخت مشکل ”صرف“ میں اے مہرباں

”لام“ کو تاکید کے اے با وفا  
”نون“ کو تاکید کے آخر میں لا  
پھر مذکر جمع سے تو بالیقین  
”واو“ سے پہلے جو ضمہ ہے یہاں  
صیغہ واحد مؤنث میں جو ”یا“  
قبل ”یا“ کے ہے جو ”یا“ کسرہ لگا  
پھر مؤنث جمع میں اے با خبر  
ہے ”الفِ فاصل“ کا یہ اک فائدہ  
پیشتر ”نونِ ثقیلہ“ کے مدام  
اور مذکر جمع میں اے ہوشیار  
واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان  
پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب  
حال اب ”نونِ ثقیلہ“ کا سنو  
اور باقی سارے صیغوں میں عزیز  
قاعدہ تو کر دیا ہم نے تمام  
چودہ صیغے ہیں ”ثقیلہ“ کے لیے  
یعنی جس جا پر ”الف“ موجود ہو  
ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیاں

نظم سے لیکن وہ آساں ہو گیا

پس کرو تم واسطے میرے دُعا

## سوالات

- ۱- افعال سابقہ یَجْتَنِبُ، يَسْمَعُ، يَتَرُكُ وغیرہ سے ”نون ثقیلہ وخفیفہ“ کی گردان کرو۔
- ۲- لَيَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَنَّ، لَيَفْعَلَنَّ مَضَارِعِ كَيْفِ كَوْنٍ سے صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے ہیں؟
- ۳- تَفْعَلَنَّ، تَفْعَلُونَ، يَفْعَلَانِ، أَفْعَلُ سے ”لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ“ بناؤ۔
- ۴- وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے ”نون اعرابی“ گرایا جاتا ہے؟
- ۵- ”الف فاصل“ کسے کہتے ہیں؟
- ۶- لَيَجْتَنِبَنَّ، لَتَعْلَمَنَّ، لَنَسْمَعَنَّ، لَتَتَرُكَنَّ کا اردو میں ترجمہ کرو۔
- ۷- ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
 

ہم ضرور ضرور لکھیں گے۔	وہ دو مرد ضرور ضرور روکیں گے۔
تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کرو گی۔	وہ سب مرد ضرور ضرور جائیں گے۔
تم دو عورتیں ضرور ضرور سنو گی۔	وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائیگی۔
میں ایک مرد ضرور ضرور سنوں گا۔	وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائیں گی۔



صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
جمع مذکر حاضر	افْعَلُوا	لِتَفْعَلُوا	افْعَلْنَ	لِتَفْعَلْنَ	افْعَلُوا	لِتَفْعَلُوا
واحد مؤنث حاضر	افْعَلِي	لِتَفْعَلِي	افْعَلْنَ	لِتَفْعَلْنَ	افْعَلِي	لِتَفْعَلِي
تشبیہ مؤنث حاضر	افْعَلَا	لِتَفْعَلَا	افْعَلَانِ	لِتَفْعَلَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	افْعَلْنَ	لِتَفْعَلْنَ	افْعَلْنَانِ	لِتَفْعَلْنَانِ	--	--
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا فَعَلْ	لَا فَعَلْ	لَا فَعَلْنَ	لَا فَعَلْنَ	لَا فَعَلْ	لَا فَعَلْ
تشبیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلْنَ	لِنَفْعَلْنَ	لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ

**قاعدہ:** امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں، امر معروف کو مضارع معروف سے اور امر مجہول کو مضارع مجہول سے، غائب کو غائب سے، حاضر کو حاضر سے اور متکلم کو متکلم سے، یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اسی صیغہ سے بنائیں گے۔ اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

امرِ غائب معروف: بنایا جاتا ہے مضارع غائب معروف سے۔

امرِ غائب مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع غائب مجہول سے۔

امرِ حاضر مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع حاضر مجہول سے۔

امرِ متکلم معروف: بنایا جاتا ہے مضارع متکلم معروف سے۔

امرِ متکلم مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع متکلم مجہول سے۔

ان سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں ”لام مکسور“ لگا دو، اور آخر سے ساکن کر دو، اگر ”نون اعرابی“ ہو تو اس کو گرا دو، اور ”نون جمع مؤنث“ کو رہنے دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبُ، اور يُضْرَبُ سے لِيُضْرَبُ، اور تُضْرَبُ سے لَتُضْرَبُ، اور أُضْرَبُ سے لِأُضْرَبُ، اور يُضْرَبَانِ سے لِيُضْرَبَانِ، اور اُضْرَبُ سے لِأُضْرَبُ، اور يَضْرِبَانِ سے لِيَضْرِبَانِ، اور اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دو، جیسے: يَدْعُوُ سے لِيَدْعُ، اور يَرْمِيُ سے لِيَرْمِ، اور يَخْشَى سے لِيَخْشَى.

### امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ

یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامتِ مضارع ”تا“ گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کر دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: تَعْلِمُ سے عَلِمَ، اور تَضَعُ سے ضَعُ.

اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے: تَقِيُ سے قِ.

اگر علامتِ مضارع دُور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو ”عینِ کلمہ“ کو دیکھو:

اگر ”عینِ کلمہ“ مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ”ہمزہ وصل مکسور“ شروع میں لگا دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: تَسْمَعُ سے اسْمَعُ، اور تَضْرِبُ سے اضْرِبُ، اور اگر حرفِ علت ہو تو گرا دو،



جیسے: تَرْمِي سے اِرْم، اور تَخْشِي سے اِحْش.

اگر ”عینِ کلمہ“ مضموم ہے تو ”ہمزہ وصل مضموم“ شروع میں لگا دو اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: تَنْصُر سے اَنْصُر.

اور اگر حرفِ علت ہو تو اسکو گرا دو، جیسے: تَدْعُو سے اُدْع.

**فائدہ ۱:** امر میں ”نونِ جمع مَوْنُث“ باقی رہتا ہے اور ”نونِ اعرابی“ گرا دیا جاتا ہے۔

**فائدہ ۲:** ”نونِ ثقیلہ و خفیفہ“ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے، لیکن اس میں ”لامِ تاکید“ نہیں لگایا جاتا۔

**فائدہ ۳:** ”لامِ تاکید“ مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ”ضرور“، ”لامِ امر مکسور“ ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ”چاہیے کہ“۔

**فائدہ ۴:** ”ہمزہ وصل“ وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور پڑھنے میں نہ آئے، مگر لکھنے میں باقی رہے جیسے: فَاطَلْبُ، ثُمَّ اَطْلُبُ.

### ﴿نظم﴾

حرفِ اوّل پر پھر اس کے کر نظر	”تا“ مضارع سے تو پہلے دُور کر
کردے آخر سے تو ساکن بے خطا	گر ہو اُس پر کوئی حرکت اے فتا
حرفِ اوّل پر سکوں ہووے عیاں	گر علامت کو گرا کر مہرباں
زیر رکھتا ہے یا اُس پر ہے زبر	”عین“ پر صیغے کے پھر کر لو نظر
دو لگا ”مکسور ہمزہ“ تم شتاب	گر زبر یا زیر ہو اُس پر جناب
”ہمزہ“ بھی مضموم تم زائد کرو	”عین“ صیغہ کا اگر مضموم ہو
یاد کر لو خوب اس کو بر زباں	یہ ہوا معروف حاضر کا بیاں

اور جتنے صیغے ہیں اس کے سوا قاعدہ اُن کا ہے بالکل ہی جدا  
پس علامت باقی رکھ اے ہمام ابتدا میں دو لگا ”مکسور لام“  
ہاں یہ واجب جان تو اے باحیا ہوتا ہے آخر سے ساکن دائمًا  
حرفِ عِلّت ہووے آخر میں اگر  
دُور کر دو اس کو تم اے خوش سیر

### سوالات

- ۱- اِسْمَعُ، اُكْتُبْ، اِجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔
  - ۲- ”لامِ تَاكِيْد“ اور ”لامِ اَمْر“ میں کیا فرق ہے؟
  - ۳- امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔
  - ۴- ”ہمزہ وصل“ کسے کہتے ہیں؟
  - ۵- فقرات ذیل کے معنی بیان کرو:
- لِيَكْتُبُوا. اَتْرُكُوا. لَتَعْلَمَنَّ. اِمْنَعَنَّ. لَا اَكْتَبَنَّ.  
اَعْلَمُوا. لِيَمْنَعَنَّ. اَتْرُكَنَّ. لِيَسْمَعَنَّ. لَتَتْرُكُوا.
- ۶- ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو:
- تم لوگ لکھو۔ تم لوگ ضرور لکھو۔  
تم دو مرد ضرور روکو۔ تو ایک عورت چھوڑ۔  
چاہیے کہ وہ دو عورتیں سنیں۔ چاہیے کہ ہم ضرور چھوڑیں۔  
تم سب عورتیں سنو۔ تم سب عورتیں ضرور سنو۔  
تو ایک مرد روک۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور روکیں۔  
چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں۔



نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	صیغہ
بانون خفیفہ	بانون خفیفہ	بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	تثنیہ مذکر حاضر لَا تَفْعَلَا
---	---	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُوا	جمع مذکر حاضر لَا تَفْعَلُوا
لانگزن کی جائے	لانگزن نہ کرے	لانگزن کی جائے	لانگزن نہ کرے	لانگزن کی جائے	لانگزن نہ کرے	واحد مؤنث حاضر لَا تَفْعَلِي
تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تثنیہ مؤنث حاضر لَا تَفْعَلَا
---	---	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر لَا تَفْعَلْنَ
لانگزن نہ	لانگزن نہ کروں	لانگزن نہ	لانگزن نہ کروں	لانگزن نہ	لانگزن نہ	واحد مذکر مؤنث متکلم لَا أَفْعَلُ
کیا جاؤں میں	میں ایک مرد	کیا جاؤں میں	میں ایک مرد	کیا جاؤں میں	میں ایک مرد	جمع مؤنث حاضر لَا تَفْعَلْنَ
ایک مرد	یا ایک عورت	ایک مرد	یا ایک عورت	ایک مرد	یا ایک عورت	تثنیہ جمع لَا تَفْعَلْنَ
یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	مذکر مؤنث متکلم لَا تَفْعَلْنَ
لانگزن نہ کیے	لانگزن نہ کریں ہم	لانگزن نہ کیے	لانگزن نہ کریں ہم	لانگزن نہ کیے	لانگزن نہ کریں ہم	تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم لَا تَفْعَلْنَا
جائیں ہم	دو مرد	جائیں ہم	دو مرد	جائیں ہم	دو مرد	جمع مؤنث حاضر لَا تَفْعَلْنَ
دو مرد	یا دو عورتیں	دو مرد	یا دو عورتیں	دو مرد	یا دو عورتیں	تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم لَا تَفْعَلْنَا
یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	جمع مؤنث حاضر لَا تَفْعَلْنَ
یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم لَا تَفْعَلْنَا
یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	یا دو عورتیں	جمع مؤنث حاضر لَا تَفْعَلْنَ

**قاعدہ:** مضارع مثبت کے شروع میں ”لائے نہی“ لگا دو، اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے اُن کو جزم دے دو، اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے: لَا تَضْرِبْ، لَا تَسْمَعُ، لَا تَنْصُرُ، اور اگر حرفِ علت ہو تو گرا دو جیسے: لَا تَدْعُ، لَا تَرْمِ، لَا تَخْشَ، اور سات جگہ سے ”نونِ اعرابی“ گرا دو اور ”نونِ جمع مؤنث“ کو رہنے دو۔

”نونِ ثقیلہ و خفیفہ“ جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے، لیکن امر کی طرح ”لامِ تاکید“ یہاں بھی نہیں آتا۔



کر کے ساکن تو مضارع کو انھی ابتدا میں دے لگا ”لائے نہی“  
حرفِ علت گر ہو آخر میں عیاں باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشان  
”نونِ اعرابی“ گرا تو مثلِ امر  
یاد کر لے قاعدہ ہے مختصر

### سوالات

- ۱- لَا يَجْتَنِبُ، لَا يَتْرُكُ، لَا يَمْنَعُ سے پوری گردان کرو۔
- ۲- فقرات ذیل کا ترجمہ اردو میں کرو:  
لَا تَمْنَعُوا. لَا يَتْرُكُنْ. لَا يَجْتَنِبَانِ. لَا تَمْنَعِي.  
لَا تَشْرُكُنْ. لَا تَشْرُكَنَّ. لَا تَعْلَمَنَّ.
- ۳- ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:  
تو ایک عورت ہرگز نہ روک۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں۔  
میں ہرگز پرہیز نہ کروں۔ تم لوگ ہرگز نہ روکو۔  
وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔



**فائدہ:** اب ہم نفی تاکید ب "لن"، لام تاکید بانون تاکید، امر بانون تاکید، نہی بانون تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں۔ اگر طالب علم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی، وباللہ التوفیق:

لَنْ يَفْعَلَ      ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد۔

لَا يَفْعَلَنَّ      ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد۔

لَيَفْعَلَنَّ      ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد۔

لَيَفْعَلَنَّ      چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد۔

### اردو میں ترجمہ کرو

لَنْ أَضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنَّ	لَاضْرِبَنَّ	لَنْ أَضْرِبَنَّ
لَيَسْمَعَنَّ	لَنْ يَسْمَعَ	لَا يَسْمَعَنَّ	لَيَسْمَعَنَّ
لَا تَسْمَعَنَّ	لَمْ تَمْنَعْ	لَتَمْنَعَنَّ	إِمْنَعَنَّ

### عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سنیں گی وہ سب عورتیں۔	ہرگز نہ سنیں وہ سب عورتیں۔
ضرور ضرور سنیں گی وہ سب عورتیں۔	چاہیے کہ ضرور سنیں وہ سب عورتیں۔
ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد۔	ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد۔
ضرور ضرور چھوڑو گے تم سب مرد۔	ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد۔
چاہیے کہ ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد۔	

## فصل (۷)

### اسم فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو ”اسم فاعل“ کہتے ہیں، جیسے: فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)، فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)۔

صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث
فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُونَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنے والا	کرنے والے	کرنے والے	کرنے والی	کرنے والی	کرنے والی
ایک مرد	دو مرد	سب مرد	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں

**قاعدہ:** جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئے گا، جیسے: نَصَرَ سے نَاصِرٌ، ضَرَبَ سے ضَارِبٌ، سَمِعَ سے سَامِعٌ۔ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ ”میم مضموم“ لگاؤ، اور آخر سے پہلے حرف کو زبردے دو اگر زبرینہ ہو، اور آخری حرف پرتوین لگا دو، جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ، يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ اور يَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ۔

### نظم

اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ اور اٹھاؤ اس سے کامل فائدہ  
ہوسہ حرفی ماضی جب اے خوش سیر تم بناؤ فَاعِلٌ کے وزن پر

حرف اس میں گرہوں زائد تین سے اسم فاعل پھر مضارع سے بنے  
 جو علامت ہو مضارع کی دلا باقی رکھنا ہے نہیں اُس کا روا  
 پس گرادو اُس کو تم بے خوف و بیم اور لگادو اس کی جا ”مضموم میم“  
 قبل آخر حرف کے تم زیر دو  
 اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

### سوالات

- ۱- سَامِعٌ، مُجْتَنِبٌ، مُنْتَصِرٌ، مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔
- ۲- عَالِمُونَ، مُجْتَنِبَةٌ، تَارِكَاتٌ، مَانِعَانِ کے معنی بتاؤ۔
- ۳- ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
 

دو عورتیں چھوڑنے والی۔	سب عورتیں پرہیز کرنے والی۔
دو مرد لکھنے والے۔	سب مرد روکنے والے۔
ایک عورت سننے والی۔	دو عورتیں پرہیز کرنے والی۔
دو مرد سننے والے۔	سب عورتیں روکنے والی۔

## فصل (۸) اسم مفعول

جو لفظ اُس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اُس کو ”اسم مفعول“ کہتے ہیں۔  
گردان یہ ہے:

صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ
واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
مَفْعُولٌ	مَفْعُولَانِ	مَفْعُولُونَ	مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَاتِنِ	مَفْعُولَاتٌ
کیا ہوا	کیے ہوئے	کیے ہوئے	کی ہوئی	کی ہوئی	کی ہوئی
ایک مرد	دو مرد	سب مرد	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں

**قاعدہ:** جب ماضی سے حرفی ہو تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُولٌ کے وزن پر آئے گا، جیسے:  
نَصَرَ سے مَنْصُورٌ، ضَرَبَ سے مَضْرُوبٌ، سَمِعَ سے مَسْمُوعٌ.  
اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بناؤ کہ  
علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ ”میم مضموم“ لگاؤ، اور آخر میں تین بڑھادو، جیسے:  
يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ، يُجْتَنَّبُ سے مُجْتَنَّبٌ، يُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ.

### نظم

اسم مفعول اب بنانا ہے اگر  
قاعدہ اس کا بھی سن اے نام ور  
یاد رکھ یہ کہ سے حرفی ماضی سے  
آتا ہے وہ وزن پر مَفْعُولٌ کے  
ہو اگر ماضی سے حرفی سے مزید  
پھر مضارع سے بنا تو اے سعید

پر مضارع بھی وہ جو مجہول ہو کام میں لانا نہ یاں معروف کو  
 دو مضارع کی علامت کو گرا ضمہ والا ”میم“ دو اس جا لگا  
 اور پھر آخر میں دو تنوین بڑھا  
 اسم مفعول اس طرح بن جائے گا

### سوالات

- ۱۔ مَجْتَنَّبٌ، مَسْتَنْصَرٌ، مُتَقَبِّلٌ کی پوری گردان کرو۔
- ۲۔ الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ:  
 مَسْمُوعُونَ. مَعْلُومَاتٌ. مَتْرُوكَةٌ. مَنصُورَانِ.
- ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو:  
 ماری ہوئی ایک عورت۔ چھوڑی ہوئی دو عورتیں۔  
 مدد کیے ہوئے سب مرد۔



## فصل (۹) اسم تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے اس کو ”اسم تفضیل“ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ واحد مذکر
أَفَاعِلُ	أَفْعُلُونَ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلٌ
زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے دو مرد	زیادہ کرنے والا ایک مرد
صیغہ جمع مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ واحد مؤنث
فُعُلٌ	فُعَلِيَّاتُ	فُعَلَيَانِ	فُعَلَى
زیادہ کرنے والی سب عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	زیادہ کرنے والی ایک عورت

**قاعدہ:** اسم تفضیل واحد مذکر ہمیشہ أَفْعَلٌ کے وزن پر بنا لو، اور واحد مؤنث فُعَلَى کے وزن پر۔ جیسے: أَكْبَرُ كُبْرَى، أَصْغَرُ صُغْرَى۔  
جب ماضی سے حرفی نہ ہوگا اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

### نظم

وزن ہیں دو افعال تفضیل کے      أَفْعَلٌ واحد مذکر کے لیے  
 اور مؤنث کے لیے فُعَلَى ہوا      یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھ دیا  
 افعال تفضیل میں یہ شرط جان      تین حرفی ماضی ہو اے خوش بیاں  
 گر ثلاثی ہو مجرد کے سوا  
 ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آئے گا

## سوالات

- ۱- اَسْمَعُ، اَمْنَعُ، اَعْلَمُ سے اسم تفضیل کی پوری گردان کرو۔
- ۲- اَعْلَمُونَ، سَمِعَاتُ، اَضَارِبُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳ ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ:  
 زیادہ سننے والے دو مرد۔ زیادہ مارنے والی دو عورتیں۔  
 زیادہ جاننے والی سب عورتیں۔ زیادہ سننے والے سب مرد۔

## فصل (۱۰) اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اسے ”اسم ظرف“ کہتے ہیں۔ اس کی گردان یہ ہے:

صیغہ واحد	صیغہ ثنویہ	صیغہ جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
ایک وقت یا ایک جگہ کام کرنے کی	دو وقت یا دو جگہ کام کرنے کی	سب وقت یا سب جگہ کام کرنے کی

**قاعدہ:** سہ حرفی ماضی کے ظرف کو مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ ”میم مفتوح“ لگاؤ، اور ”عین کلمہ“ اگر مضموم ہو تو اس کو زبر دے دو، ورنہ اس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کرو، جیسے: يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ، يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔ جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسم ظرف و اسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہوں گے۔

### ﴿نظم﴾

لکھتا ہوں اب میں زروئے علم صرف  
بنتا ہے فعل مضارع سے یہ اسم  
ایک ہے ظرف مکان اے خوش لقا  
آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر  
صاف اور واضح طریق اسم ظرف  
اور ہمیشہ ہوتی ہیں اس کی دو قسم  
دوسرا ظرفِ زماں بے خطا  
دونوں قسموں کے لیے اے باہنر  
فتح والا ”میم“ دو اُس جا لگا  
ضممہ ہے اُس پر یا کسرہ یا زبر  
پس علامت کو گرا کر دائماً  
پر صیغہ کے پھر کر لو نظر

دو زبر تم ”عین“ پر گر ضمّہ ہو ورنہ اُس کے حال پر ہی چھوڑ دو  
 کر کے آخر حرف سے ضمّہ کو دور دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور  
 ایک ماضی تین حرفی کے ہوا  
 اسم مفعول اور ظرف ایک آئے گا

### سوالات

- ۱۔ مَضْرِبٌ، مَنْصَرٌ، مَقْتَلٌ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔
- ۲۔ مَضَارِبٌ، مَسَاجِدٌ، مَدَارِسُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ ان کی عربی بتاؤ:  
 دو جگہ مارنے کی۔ دو زمانے مدد کرنے کے۔

## فصل (۱۱)

## اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اسے ”اسم آلہ“ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

واحد	ثنیۃ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَالٌ سب آلے کرنے کے
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَالٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالٌ

قاعدہ: اسم آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے:

- ۱- علامت مضارع کو دور کر کے ”میم مکسور“ لگا دو، اور ”عین کلمہ“ کو زبردے دو اگر زبرد نہ ہو، اور آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔
- ۲- یہ کہ اس پہلی صورت کے آخر میں ”تا“ زیادہ کرو۔
- ۳- یہ کہ علامت مضارع کی جگہ ”میم مکسور“ لگا کر ”عین کلمہ“ کے بعد ”الف“ زیادہ کرو، اور آخر میں تنوین کا اضافہ کرو، جیسے: يَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (پہلی صورت)، مِضْرَبَةٌ (دوسری صورت)، مِضْرَابٌ (تیسری صورت)۔

## نظم

تین صیغے اسم آلہ کے تو جان  
اسم آلہ میں بھی مثل اسم ظرف  
مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ، مِفْعَالٌ مان  
شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف  
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا  
اسم آلہ کا نہ صیغہ آئے گا



## سوالات

- ۱۔ مُضْرَبٌ، مِفْتَاحٌ، مِقْرَاضٌ سے اسم آلہ کی گردان کرو۔
- ۲۔ مِسْمَعٌ، مَنَاصِرٌ، مَفَاتِيحُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ ان کی عربی بناؤ:  
دو آلے سننے کے۔ سب آلے مارنے کے۔

﴿علم الصرف کا پہلا حصہ ختم ہوا﴾

## علم الصرف

### حصہ دوم

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا.

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں:

۱۔ ثلاثی ۲۔ رباعی

**ثلاثی:** اس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں، جیسے: ضَرَبَ، نَصَرَ.

**رباعی:** وہ ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں، جیسے: بَعَثَ، دَخَرَ.

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں:

۱۔ ثلاثی مجرد

۲۔ ثلاثی مزید فیہ

۱۔ رباعی مجرد

۲۔ رباعی مزید فیہ

**مجرد:** اُس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو،

جیسے: نَصَرَ، ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے، اور بَعَثَ، دَخَرَ رباعی مجرد ہے۔

**مزید فیہ:** وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے:

اجْتَنَبَ. اسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے، اور تَسَوَّبَ، تَزَنَّدَقَ، رباعی مزید فیہ ہے۔

## ابواب ثلاثی

ثلاثی مجرد کی چھ قسمیں ہیں جس کو چھ ابواب کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ.
۲. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ.
۳. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ.
۴. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ.
۵. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے كَرَّمَ يَكْرُمُ.
۶. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے حَسَبَ يَحْسِبُ.

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُورٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْصَرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ أَفْعَالُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَنْصَرُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ نُصْرَى.	باب اول بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم، جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ	صرف صغیر
---	---	-------------

مصادر: اَلطَّلَبُ (دھونڈنا)، اَلدُّخُولُ (داخل ہونا)، اَلْعِبَادَةُ (پوجنا)،  
اَلْقَتْلُ (مار ڈالنا)، اَلتَّرْكُ (چھوڑنا)۔

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِضْرِبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرُوبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَضْرَبٌ أَفْعَالُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَضْرَبُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ ضُرْبَى.	باب دوم بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں کسور، جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ	صرف صغیر
--	---	-------------

مصادر: اَلْعُسْلُ (دھونا)، اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا)، اَلْفَصْلُ (جدا کرنا)،  
اَلغَلْبُ (غلبہ کرنا)، اَلجُلُوسُ (بیٹھنا)۔

<p>سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَ سَمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْمَعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَسْمَعُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ سُمْعَى .</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب سوم بروزن فَعْلٌ يَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ کسوراور مضارع میں مفتوح، جیسے: سَمِعَ يَسْمَعُ</p>
--	---------------------	---

مصادر: اَلْعِلْمُ (جاننا)، اَلْفَهْمُ (سمجھنا)، اَلشَّهَادَةُ (گواہی دینا)،  
اَلْحَمْدُ (تعریف کرنا)، اَلشَّرْبُ (پینا)۔

<p>فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ اَفْتَحُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ فُتْحَى .</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب چہارم بروزن فَعْلٌ يَفْعُلُ ماضی ومضارع میں عین کلمہ مفتوح، جیسے: فَتَحَ يَفْتَحُ</p>
---	---------------------	--

مصادر: اَلْمَنْعُ (روکنا)، اَلصَّنْعُ (رنگنا)،  
الرَّهْنُ (رہن رکھنا)، اَلسَّلْخُ (کھال کھینچنا)۔

<p>كَرُمَ يَكْرُمُ كَرْمًا فَهُوَ كَرِيمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اُكْرُمُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرُمٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِكْرُمٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ اَكْرُمُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ كُرْمَى .</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب پنجم بروزن فَعْلٌ يَفْعُلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم، جیسے: كَرُمَ يَكْرُمُ</p>
---	---------------------	--

مصادر: اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا)، اَلْبُعْدُ (دور ہونا)،  
اَلْكَثْرَةُ (بہت ہونا)، اَللُّطْفُ (پاکیزہ ہونا)۔

<p>حَسِبَ يَحْسِبُ حَسَبًا وَحِسَابًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسِبُ حَسَبًا وَحِسَابًا فَهُوَ مَحْسُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْسِبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَحْسَبٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْبِي.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب ششم بروزن فِعْلٌ يَفْعَلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور، جیسے: حَسِبَ يَحْسِبُ</p>
--	---------------------	---

ثلاثی مزید فیہ: دو طرح کی ہوتی ہے:

۱۔ ثلاثی مزید باہمزہ وصل ۲۔ ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل

ثلاثی مزید باہمزہ وصل کے نو باب ہیں، اور وہ یہ ہیں:

۱. اِفْتَعَالَ (اجْتَنَبَ). ۲. اِسْتَفْعَالَ (اسْتِنَصَرَ). ۳. اِنْفَعَالَ (انْفَطَرَ).

۴. اِفْعَالَ (احْمَرَّ). ۵. اِفْعِيَالَ (ادْهِيَمَامَ). ۶. اِفْعِيَالَ (اخْشِيَشَانَ).

۷. اِفْعَوَالَ (اجْلَوَادًا). ۸. اِفَاعَلُ (اِثَاقَلُ). ۹. اِفْعَلُ (اطْهَرُ).

تنبیہ: ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے

معنی دیتا ہے، اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

<p>اجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ وَأُجْتَنِبَ يُجْتَنِبُ اجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اجْتِنَبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَنِبُ.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب اول اِفْتَعَالَ، جیسے: اجْتِنَبَ (پرہیز کرنا)</p>
---	---------------------	--

مصادر: اِلْفِتْنَاصُ (شکار کرنا)، اِلْاِعْتِرَالُ (یکسو ہونا)، اِلْاِحْتِمَالُ (اٹھانا)۔



<p>إِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اسْتَنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ وَأَسْتَنْصِرُ يَسْتَنْصِرُ اسْتَنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتَنْصِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرُ.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب دوم اسْتَفْعَالٌ، جِئَ: اسْتَنْصَارٌ (مدد مانگنا)</p>
--	---------------------	--

مصادر: الْأَسْتَفْسَارُ (پوچھنا)، الْأَسْتَفْغَارُ (بخشش چاہنا)،  
الْإِسْتِخْلَافُ (خليفة بنانا)، الْإِسْتِمْتَاعُ (فائدہ اٹھانا)۔

<p>انْفَطَرَ يَنْفَطِرُ انْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ انْفَطِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْفَطِرُ.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب سوم انْفِعَالٌ، جِئَ: انْفِطَارٌ (پھٹ جانا)</p>
---	---------------------	--

مصادر: الْإِنْشِعَابُ (شاخ در شاخ ہونا)، الْإِنْقِلَابُ (بدل جانا)،  
الْإِنْصِرَافُ (لوٹنا، پھرنا)۔

<p>احْمَرَّ يَحْمَرُّ احْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ احْمَرُّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرُّ.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب چہارم افْعَالٌ، جِئَ: احْمِرَارٌ (سرخ ہونا)</p>
--	---------------------	--

مصادر: الْأَخْضَارُ (سبز ہونا)، الْأَصْفَرُ (زررد ہونا)،  
الْأَبْيَضُ (سفید ہونا)۔

<p>ادْهَمَّ يَدْهَمُّ ادْهِمَامًا فَهُوَ مُدْهَمٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ ادْهَمُّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْهَمُّ.</p>	<p>صرف صغیر</p>	<p>باب پنجم افْعَالٌ، جِئَ: ادْهِمَامٌ (سیاہ ہونا)</p>
--	---------------------	--

**مصادر:** الْأَسْمِيرَارُ (گندم گوں ہونا)، الْإِكْمِيَتَاتُ (گھوڑے کا کیت ہونا)،  
الْإَصْحِيرَارُ (گھاس کا خشک ہونا)۔

إِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشَنُ إِخْشِيْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشَنُ الْأَمْرِ مِنْهُ إِخْشَوْشَنٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْشَوْشَنُ.	<b>صرف</b> <b>صغیر</b>	<b>باب ششم</b> إِفْعِيْعَالٌ، جیسے: إِخْشِيْشَانٌ (بہت کھر کھر ہونا)
---	---------------------------	--

**مصادر:** الْأَحْلِيْلَاقُ (کپڑے کا پرانا ہونا)، الْأَمْلِيْلَاحُ (پانی کا کھارا ہونا)،  
الْإِخْرِيْرَاقُ (کپڑے کا پھٹ جانا)۔

إِجْلَوْدٌ يَجْلُوْدُ إِجْلَوًّا إِذَا فَهُوَ مُجْلَوْدٌ الْأَمْرِ مِنْهُ إِجْلَوْدٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلُوْدُ.	<b>صرف</b> <b>صغیر</b>	<b>باب ہفتم</b> إِفْعَوَالٌ، جیسے: إِجْلَوًّا (گھوڑے کا دوڑنا)
---	---------------------------	--

**مصادر:** الْإِخْرَوِّاطُ (لکڑی کا چھینا)، الْإِعْلَوِّاطُ (اونٹ کی گردن میں قلابہ باندھنا)۔

إِثَاقَلٌ يَثَاقِلُ إِثَاقَلًا فَهُوَ مُثَاقِلٌ الْأَمْرِ مِنْهُ إِثَاقِلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثَاقِلُ.	<b>صرف</b> <b>صغیر</b>	<b>باب ہفتم</b> إِفَاعِلٌ، جیسے: إِثَاقِلٌ (بھاری ہونا)
--	---------------------------	---

**مصادر:** الْإِدَارِكُ (پہنچنا)، الْإِشَابَةُ (ہم شکل ہونا)، الْإِصَالِحُ (آپس میں صلح کرنا)۔

إِطْهَرَّ يَطْهَرُّ إِطْهَرًّا فَهُوَ مُطْهَرُّ الْأَمْرِ مِنْهُ إِطْهَرٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْهَرُّ.	<b>صرف</b> <b>صغیر</b>	<b>باب نم</b> إِفْعَلٌ، جیسے: إِطْهَرُّ (پاک ہونا)
--	---------------------------	--

**مصادر:** الْإِزْمَلُ (کپڑا اوڑھنا)، الْإِضْرَعُ (عاجزی کرنا)، الْإِذْكُرُ (نصیحت کرنا)۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب آتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱. اِفْعَالٌ (اِکْرَامٌ).
۲. تَفْعِيلٌ (تَصْرِيفٌ).
۳. تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ).
۴. مُفَاعَلَةٌ (مُقَاتَلَةٌ).
۵. تَفَاعُلٌ (تَقَابُلٌ).

اُكْرِمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاكْرِمٌ	صرف	باب اول
يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُكْرِمٌ	صغیر	اِفْعَالٌ، جیسے:
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمُ.		اِكْرَامٌ (عزت کرنا)

مصادر: اَلْاِكْتِمَالُ (پورا کرنا)، اَلْاِذْهَابُ (لے جانا)، اَلْاِغْلَانُ (ظاہر کرنا)، اَلْاِسْلَامُ (مسلمان ہونا، تابع داری کے لیے گردن جھکانا)۔

فائدہ: واضح ہو کہ باب افعال کے امر حاضر کا ”ہمزہ وصلی“ نہیں ہے بلکہ ”قطعی“ ہے کیوں کہ اس باب کا مضارع يَأْكُرِمُ ہونا چاہیے، مگر چونکہ واحد متکلم کے صیغہ اُكْرِمُ میں دو ”ہمزہ“ جمع ہونے کی وجہ سے ایک ”ہمزہ“ کو گرا کر اُكْرِمُ کر لیا گیا ہے، اس لیے ایک صیغہ کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ”ہمزہ“ گرا دیا گیا، پس امر حاضر اُكْرِمُ کا ”ہمزہ وصلی“ نہ ہو بلکہ وہ ”قطعی“ ہے کیوں کہ تَأْكُرِمُ سے بنایا گیا ہے، خوب سمجھ لو۔

صَرَفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ و	صرف	باب دوم
صَرِّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصَرِّفُ اَلْاَمْرِ	صغیر	تَفْعِيلٌ جیسے: تَصْرِيفٌ
مِنْهُ صَرِّفَ وَاَلنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصَرِّفُ.		(پھیرنا، پھرانا)

مصادر: اَلتَّقْدِيمُ (آگے ہونا، آگے کرنا)، اَلتَّعْجِيلُ (جلدی کرنا)، اَلتَّمْكِينُ (جگہ دینا)، اَلتَّعْظِيمُ (بڑائی کرنا)۔

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَ تَقَبَّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلُ الأَمْرِ مِنْهُ تَقَبُّلاً وَ النِّهْيِ عَنْهُ لَا تَتَقَبَّلُ .	صرف صغیر	باب سوم تَفَعَّلُ، جیسے: تَقَبَّلُ (قبول کرنا)
---	-------------	--

مصادر: التَّبَسُّمُ (مسکرانا)، التَّفَكُّهُ (میوہ کھانا)،  
التَّلَبُّثُ (دیر کرنا)، التَّعَجُّلُ (جلدی کرنا)۔

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَ قُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا فَهُوَ مُقَاتَلُ الأَمْرِ مِنْهُ قَاتِلٌ وَ النِّهْيِ عَنْهُ لَا تُقَاتِلُ .	صرف صغیر	باب چہارم مُفَاعَلَةٌ، جیسے: مُقَاتَلَةٌ وَ قِتَالٌ (آپس میں جنگ کرنا)
---	-------------	---

مصادر: الْمُخَادَعَةُ وَ الْخِدَاعُ (دھوکا دینا)، الْمُعَاقِبَةُ وَ الْعِقَابُ (عذاب دینا)،  
الْمَلَازِمَةُ وَ الزَّامُ (آپس میں لازم پکڑنا)، الْمُبَارَكَةُ (برکت حاصل کرنا)۔

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَ تَقَابَلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلُ الأَمْرِ مِنْهُ تَقَابِلٌ وَ النِّهْيِ عَنْهُ لَا تَتَقَابَلُ .	صرف صغیر	باب پنجم تَفَاعُلٌ، جیسے: تَقَابَلُ (آمنے سامنے ہونا)
--	-------------	---

مصادر: التَّفَاخُرُ (آپس میں فخر کرنا)، التَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا)،  
التَّخَافُتُ (آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا)۔

ثلاثی کے کل بیس باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا۔

## ابواب رباعی

رباعی کے کل چار باب ہیں، ان میں سے رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:

بَعَثَرَ يَبْعَثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبْعَثِرٌ وَبُعْثِرَ يُبْعَثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبْعَثَرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ بَعْثِرٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْعَثِرُ.	صرف صغیر	باب اول فَعْلَلَةٌ، جِيسَ: بُعْثَرَةٌ (أُثْمَانًا)
--	-------------	--

مصادر: الْقُنْطَرَةُ (پل باندھنا)،  
الْعَسْكَرَةُ (لشکر تیار کرنا)،  
الزَّعْفَرَةُ (زعفران سے رنگنا)،  
الدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا)۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل  
۲۔ رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل۔

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں، اور یہ دونوں باب لازم ہیں:

إِبْرَنْشَقُ يِبْرَنْشِقُ إِبْرَنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِبْرَنْشِقٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْرَنْشِقُ.	صرف صغیر	باب اول إِفْعِلَالٌ، جِيسَ: إِبْرَنْشَاقٌ (خوش ہونا)
--	-------------	--

مصادر: الْإِحْرَنْجَامُ (جمع ہونا)،  
الْإِعْرَنْكَاسُ (بال سیاہ ہونا)،  
الْإِسْلِنَطَاءُ (گدی پرسونا)۔

إِقْشَعَرٌ يَقْشَعِرُ إِقْشَعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِقْشَعِرٌ إِقْشَعِرٌ إِقْشَعِرٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرُ لَا تَقْشَعِرُ لَا تَقْشَعِرُ.	صرف صغیر	باب دوم إِفْعِلَالٌ، جِيسَ: إِقْشَعْرَارٌ (کانپنا، بال کھڑے ہونا)
---	-------------	---



**مصادر:** الْأَقْمَطَرَارُ (سکڑنا)، الْأَشْفِتَارُ (پراگندہ ہونا)،  
الْأَزْمَهْرَارُ (آنکھ سرخ ہونا)۔

**رباعی مزید فیہ بے ہمزہ کا صرف ایک باب آتا ہے، اور یہ بھی لازم ہے:**

تَسْرَبِلٌ يَتَسْرَبِلُ تَسْرَبِلًا فَهُوَ مُتَسْرَبِلٌ	<b>صرف</b>	<b>باب اول</b>
الأمر منه تَسْرَبِلٌ والنهي عنه لَا تَتَسْرَبِلُ.	<b>صغير</b>	تَفَعَّلٌ، جیسے: تَسْرَبِلٌ (کپڑا اوڑھنا)

**مصادر:** التَّبَخُّرُ (ناز سے چلنا)، التَّمَقُّهُرُ (متمہور ہونا)، التَّبَرُّقُعُ (برقعہ پہننا)۔

## ملحق بہ رباعی

واضح ہو کہ اہل صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کر کے دوسرے کلمہ کے وزن کر لیں۔

پس ملحق بہ رباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو رباعی کے ہم وزن ہو، مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ ”ملحق“ اور ”ملحق بہ“ کا مصدر باہم مطابق ہو، پس اُكْرِمَ يَكْرِمُ اگرچہ بظاہر ذَحْرَجَ يُدْحِرُجُ کے وزن پر ہے، مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے، اس لیے اُكْرِمَ کو ملحق بہ رباعی نہیں کہہ سکتے۔

## ملحق بہ رباعی کے اقسام

ملحق بہ رباعی دو قسم پر ہے:

۱۔ ملحق بہ رباعی مجرد ۲۔ ملحق بہ رباعی مزید فیہ۔

ملحق بہ رباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

۱. فَعَلَّلَهُ جیسے: جَلَبَبَهُ (چادر اوڑھنا)۔

۲. فَعْنَلَهُ جیسے: قَلَنَسَهُ (ٹوپی اوڑھنا)۔

۳. فَوَعَلَهُ جیسے: جَوْرَبَهُ (جراب پہننا)۔

۴. فَعْوَلَهُ جیسے: سَرَوَلَهُ (ازار پہننا)۔

۵. فَيَعَلَهُ جیسے: خَيَعَلَهُ (بے آستین کرتا پہننا)۔

۶. فَعَيْلَهُ جیسے: شَرَيْفَهُ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔

۷. فَعَالَهُ جیسے: قَلَسَاةً (ٹوپی پہننا)۔

ملحق بہ رباعی مزید بھی دو قسم پر ہے۔

۱۔ ملحق بہ ”تدحرج“ ۲۔ ملحق بہ ”احرنجم“۔

ملحق بہ ”تدحرج“ کے سات باب ہیں:

۱. تَفَعَّلُ جیسے: تَجَلَّبُ (چادر اوڑھنا)۔
۲. تَفَعَّلُ جیسے: تَقَلَّسُ (ٹوپی اوڑھنا)۔
۳. تَفَوَّعُلُ جیسے: تَجَوَّرُبُ (جراب پہننا)۔
۴. تَفَعَّوُلُ جیسے: تَسَّرُوُلُ (ازار پہننا)۔
۵. تَفَيَّعَلُ جیسے: تَخَيَّعِلُ (بے آستین کرتا پہننا)۔
۶. تَفَعَّيْلُ جیسے: تَشَرَّيْفُ (کھیتی کے بڑھتے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔
۷. تَفَعَّلُ جیسے: تَقَلَّسُ کہ اصل میں تَقَلَّسِي تھ (ٹوپی پہننا)۔

ملحق بہ ”احرنجم“ کے دو باب ہیں:

۱. اِفْعِنَالُ جیسے: اِفْعِنَسَاسُ (بہت کیرا ہونا)۔
۲. اِفْعِنَاءُ جیسے: اِسْلِنَاءُ (چت سونا)۔

ت

☆.....☆.....☆

# مکتبہ الرشیدی

طبع شدہ

## رنگین مجلد

کریما	فصول اکبری	معلم الحجاج	تفسیر عثمانی (۲ جلد)
پند نامہ	میزان و منشعب	فضائل حج	خطبات الاحکام لمجمعات العام
شیخ سورۃ	نماز مدلل	تعلیم الاسلام (مکتل)	الحزب الاعظم (مینیکی ترتیب پر مکتل)
سورۃ لیس	نورانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	حصن حصین	الحزب الاعظم (نسخی کی ترتیب پر مکتل)
عم پارہ درسی	بغدادی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)		لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
آسان نماز	رحمانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)		خصائل نبوی شرح شامل ترمذی
نماز حنفی	تیسیر المبتدی		بہشتی زیور (تین حصے)
مسنون دعائیں	منزل		
خلفائے راشدین	الاعتبات المفیدۃ		
امت مسلمہ کی مائیں	سیرت سید الکونین ﷺ		
فضائل امت محمدیہ	رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں		
علیم بستی	حیلے اور بہانے		
	اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے		

## رنگین کارڈ کور

	حیاء المسلمین	آداب المعاشرت	
	تعلیم الدین	زاد السعید	
	خیر الاصول فی حدیث الرسول	جزاء الاعمال	
	الحجامة (بچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)	روضۃ الادب	
	الحزب الاعظم (مینیکی ترتیب پر) (چین)	آسان اصول فقہ	
	الحزب الاعظم (نسخی کی ترتیب پر) (چین)	معین الفلاسفہ	
	عربی زبان کا آسان قاعدہ	معین الاصول	
	فارسی زبان کا آسان قاعدہ	تیسیر المنطق	
	علم الصرف (اولین، آخرین)	تاریخ اسلام	
	تسہیل المبتدی	بہشتی گوہر	
	جوامع الکلم مع چہل اوعیہ مسنونہ	فوائد مکبہ	
	عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)	علم الخو	
	عربی صفوۃ المصادر	جمال القرآن	
	صرف میر	تجو میر	
	تیسیر الابواب	تعلیم العتاند	
	نام حق	سیر الصحابیات	

## کارڈ کور / مجلد

فضائل اعمال	اکرام مسلم
مختب احادیث	مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)

## زیر طبع

فضائل درود شریف	علامات قیامت
فضائل صدقات	حیاء الصحابہ
آئینہ نماز	جوہر الحدیث
فضائل علم	بہشتی زیور (مکتل و مدلل)
التبی التاتم ﷺ	تبلیغ دین
بیان القرآن (مکتل)	اسلامی سیاست مع تکلمہ
مکتل قرآن حافظی ۱۵ اسطری	کلید جدید عربی کا معلم (حصہ اول تا چہارم)